چناب نگر کے پہلے شہیدِ صحافت وختمِ نبوت......رانا ابرار حسین شہید

عبداللطیف خالد چیمہ

۱۵؍ مارچ ۲۰۱۱ء کی شام کو چناب نگر (سابق ربوہ) میں قادیانیوں نے چناب نگر کے صحافی رانا ابرار حسین چاند کو شہید کر دیا۔ چناب نگر (ربوہ) میں مجلس احرارِ اسلام نے ۱۹۷۶ء میں قطعہ زمین حاصل کیا اور باضابطہ پہلے اسلامی مرکز کی بنیاد رکھی جس سے قادیانیوں کی فرعونیت چکنا چور ہو گئی۔ بعدازاں عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مراکز قائم ہوئے۔ چناب نگر کے ماحول میں مجموعی طور پر اب متعدد مراکز، ادارے اور شخصیات ختمِ نبوت کے محاذ پر کام کر رہی ہیں۔ الحمدللہ کوئی انگلی اٹھا کر نہیں کہہ سکتا کہ گزشتہ پینتیس سالوں میں کسی ذمہ دار مسلمان جماعت یا ادارے نے قانون کو ہاتھ میں لیا یا قادیانیوں کے مال و جان کو ہم سے خطرات لاحق ہوئے ہوں جبکہ قادیانیوں نے غنڈہ گردی، جبر وتشدد اور سرکاری اثر ورسوخ کے ذریعے مسلمانوں کو پریشان کرنے کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا، رانا ابرار حسین چاند نے اپنی تعلیم کا ایک حصہ چناب نگر میں مکمل کیا اور پھر مسلم کالونی میں رہائش پذیر ہو گئے۔ ایک پڑھے لکھے نوجوان کے طور پر قادیانی سرگرمیوں پر نگاہ رکھنے لگے اور روزنامہ ''اوصاف'' لاہور سے وابستہ ہو کر چناب نگر میں رپورٹنگ کے فرائض انجام دینے لگے۔ تحریک ختمِ نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں کے ذمہ داران تک رسائی حاصل کر کے وہ خود اس کام کا حصہ بن گئے۔ بنیادی طور پر دینی ماحول سے زیادہ مناسبت نہ ہونے کے باوجود جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت وختمِ نبوت کے کام کو بے حد اہمیت دینے لگے اور صحافتی سطح پر ایک متحرک کردار کے حامل ہو گئے تحریکِ ختمِ نبوت اور مجلس احرارِ اسلام کے ایک ذمہ دار کارکن کی حیثیت سے میرے ساتھ ان کی ملاقاتیں رہتیں اور رابطہ بھی! گزشتہ مہینوں میں انہوں نے ربوہ کی الاٹمنٹ اور حد بندی یہاں کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دلوانے، قادیانیوں کے متوازی عدالتی نظام اور سب سے بڑھ کر رائل فیملی اور قادیانی جماعت کے ایک مؤثر اور مضبوط باغی گروپ کو منظر عام پر لانے کے لئے ہوم ورک کیا اور اس کام کے ناتے وہ روزنامہ ''اوصاف'' کے ساتھ ساتھ کراچی سے شائع ہونے والے روزنامہ ''اُمت'' کو بھی مواد فراہم کرنے لگے جو تسلسل کے ساتھ نہ صرف شائع ہونے لگا بلکہ بعض دیگر اخبارات وجرائد بھی اس کو شائع کرنے لگے۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر قادیانیوں نے رانا ابرار حسین کو راستے سے ہٹانے کے لئے اس کے خون سے ہاتھ رنگے اور ایک فرضی کہانی جو کسی طور پر کامن سینس کو بھی اپیل نہیں کرتی کو ایف آئی آر کی بنیاد بنایا گیا۔ رانا ابرار حسین بلاشبہ شہیدِ صحافت اور شہید ختمِ نبوت ہیں اُن کے قتلِ ناحق کو چھپانے کے لئے چناب نگر اور چنیوٹ کی پولیس اور سرکاری انتظامیہ نے جو نامناسب کردار ادا کیا ہم اس کو بے نقاب کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں، جو بھی کر لیا جائے چناب نگر ریلوے پھاٹک کے قریب ابرار حسین شہید کا خون جس کا ہم نے جنازے کے بعد مشاہدہ بھی کیا اور زیارت بھی — رنگ لائے گا اور قادیانی تسلط، دہشت گردی دم توڑ جائے گی بہار آئے گی بے اختیار آئے گی (ان شاء اللہ تعالیٰ)